سوال

(312) نبی ﷺ کا ننگے سر نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ننگے سَر نماز رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی ہے یا نہیں؟ جبکہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے ننگے سَر نماز پڑھی ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

''صحیحین'' میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بصورتِ ''توشیح'' ایک کپڑے میں نماز پڑھی۔ ''توشیح'' کی شکل یوں ہے: کپڑے کی بائیں طرف کو بائیں ہاتھ کے نیچے سے دائیں کندھے پر ڈالنا، اور کپڑے کی دائیں طرف کو دائیں ہاتھ کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈالنا۔

اسی طرح عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے۔ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں بصورتِ ''توشیح'' ایک کپڑے میں نماز پڑھتے دیکھا۔ (رواہ الجماعة) زیرِ حدیث ہذا علامہ شوکانی رحمہ اللہ رقمطراز ہیں:

'وَالحَدِیثُ یَدُلُّ عَلَی أَنَّ الصَّلَاةَ فِی الثَّوبِ الوَاحِدِ صَحِیحَةٌ إِذَا تَوَشَّحَ بِهِ المُصَلِّي، أَو وَضَعَ طَرَفَهٗ عَلٰی عَاتِقِهٖ، أَو خَالَفَ بَینَ طَرَفَیهِ' نیل الأوطار، جز:۲، ص:۸۰

یعنی یہ حدیث اس بات پر دال ہے، کہ ایک کپڑے میں نماز درست ہے۔ ظاہر ہے جب ایک کپڑے میں نماز ہوگی تو سَر لا محالہ (یعنی لازماً) ننگا ہوگا۔

مولوی احمد رضا خاں بریلوی نے احکام شریعت میں لکھا ہے، کہ ننگے سَر نماز پڑھنے میں خشوع وخضوع زیادہ ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 301